قارئین بنام مدیر

افکار و تاثرات

- منیٰ کا حادثہ اور مغربی پریس کا معاندانہ رویہ / الدکتور میاں ہدایت الرحمٰن
- ملیشیا حکومت کے قابل رشک اقدامات / مکۃ المکرمہ
- قبرص میں مساجد کا انہدام / الحاج عبدالمنان مکۃ المکرمہ
- حکومت پنجاب کا وفاق المدارس کی سند کے ساتھ مذموم رویہ۔
قاضی محمد زاہد الحسینی اٹک
- موتیا غائب ہو گیا ہے / مولانا محمد رمضان شوق
- کچھ لوگ ایسے بھی ہیں / مولانا محمد حکیم فاضل حقانیہ
- درس ترمذی شریف / قاضی محمد زاہد الحسینی، مولانا سید تصدق بخاری، مفتی عمر حیات
- برکومیکس کے علمی رسائل میں صف اوّل کا پرچہ / (علامہ) طالب الہاشمی

سعودی عرب، ملیشیا سے متعلق دو تین اہم خبریں ارسال خدمت ہیں۔ الحق کے قارئین کو بھی ان سے آگاہ کریں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا دور ہے۔

منیٰ کا حادثہ اور مغربی پریس کا معاندانہ رویہ

سعودی حکومت نے سانحۂ منیٰ کے سلسلہ میں اپنے ایک اخباری وضاحتی بیان میں کہا ہے کہ مغربی ذرائع ابلاغ نے حادثہ منیٰ کو دوسرے انداز سے پیش کیا ہے اور تمام اموات کو منیٰ کے حادثہ میں شمار کیا ہے جب کہ حقیقت یہ ہے کہ ۸۲۹ حاجیوں کا انتقال منیٰ میں نہیں ہوا بلکہ پورے موسم حج کے دوران ہوا ہے ان میں ۲۷ حاجیوں کا انتقال بڑھاپے کے سبب سے، ۱۴۶ کا حرکتِ قلب بند ہو جانے سے، ۱۸۰ کا لو لگنے سے ۲۳ کا دماغی نس پھٹ جانے سے۔ ۲۴ کا ہائی بلڈ پریشر میں، ۲۷ کا نمونیہ سے، ۲۳ کا سڑک حادثہ میں اور ۵۶ کا دوسرے وجوہات کی بنا پر ہوا ہے اس طرح جن حاجیوں کی موت منیٰ سانحہ میں ہوئی ان کی مجموعی تعداد تقریباً ۲۷۰ ہے۔

اس پریس ریلیز میں ان عناصر کے تئیں شدید افسوس کا اظہار کیا گیا ہے جو حادثہ منیٰ کے تعلق سے "اللہ کی مرضی" کو پس پشت ڈال کر سعودی حکومت کو موردِ الزام قرار دیتے ہیں اور بدنام کرنے کی کوشش کرتے ہیں جبکہ عام حالات میں ۲۲ لاکھ آبادی والے شہر میں ۱۵ دن کے عرصہ میں اتنے افراد کی موت فطری طور سے ہو جاتی ہے